## اسلام سے کیا مراد ہے؟

### لفظی اور اصطلاحی معنی:

Start with the introduction of the question.

لفظی معنی [illegible] اطاعت [illegible] جھکنے اور
مکمل سپردگی کے ہیں۔ دوسرے معنی امن کے ہیں۔ اصطلاحی
اعتبار سے اسلام کے معنی ہیں کہ اپنی خواہشات کو اللہ
کے قانون کے تابع کرنا اور اسی کی اطاعت کرنا اسلام ہے۔
اور اس اطاعت کے نتیجے میں زندگی کا جو خاکہ سامنے آئے
گا وہ امن و سلامتی کی نعمتوں سے مالامال ہوگا۔

### شریعت کی رو سے:

شریعت کی رو سے اسلام کے معنی
ہیں کہ اپنی مرضی اور رضامندی سے اللہ کی اطاعت
کرتے ہوئے امن میں داخل ہو جانا۔

"دین کے معاملے میں کوئی جبر نہیں" (2:256)

### قرآن کی رو سے:

Also add the Arabic of Quranic verses.

قرآن [illegible] میں [illegible] جگہوں پر
اسلام کا لفظ استعمال ہوا ہے۔

"بے شک دین اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے"
(آل عمران : 19)

ایک اور جگہ ذکر ہے:

"آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا
اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں اور تمہارے
لیے "اسلام" (بیت) دین پسند کیا"
(المائدہ: 3)

اور

اور جو اسلام کے سوا کوئی اور دین تلاش
کرے گا اس سے وہ دین ہرگز قبول نہ کیا جائے گا
(آل عمران : 85)

## احادیث کی رُو سے:

احادیث میں بھی مختلف حوالوں سے اسلام کو بیان کیا گیا ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول ﷺ سے عرض کیا "کونسا مسلمان افضل ہے؟" آپ ﷺ نے فرمایا:
"جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرا مسلمان محفوظ ہو" (بخاری و مسلم)

حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ کسی شخص نے رسول ﷺ سے پوچھا کہ "اسلام کیا ہے؟" آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
"اللہ اور اسکے رسول کی گواہی دینا، جب اللہ اور اسکے رسول کی گواہی دے دو تو ارکان اسلام پر عمل کرو"
(حدیث جبرائیل)

ایک اور جگہ پر ارشاد فرمایا کہ:
"ایک مومن اور کافر کے درمیان فرق صرف نماز کے قیام کا ہے"

## مختلف علماءؑ اور مصنفین کے نزدیک اسلام:

امام غزالیؒ کے نزدیک "اسلام دو چیزوں کا مجموعہ ہے ایک حقوق اللہ اور دوسرا حقوق العباد"

اسی طرح ڈاکٹر حمید اللہ بیان کرتے ہیں کہ "اسلام ایک کو مکمل پرست دین ہے جو کہ نبی ﷺ کے ذریعے ہم تک پہنچا"

صدرُالدین اصلاحی کے مطابق اسلام دو

چیزوں کا مجموعہ ہے عقائد اور عبادات۔ اللہ نے مکی سورتوں میں عقائد بیان کر دیے ہیں اور مدنی سورتوں میں عبادات۔

اسلام ایک عالمگیر دین ہے جو کہ تمام لوگوں کو رہنمائی فراہم کرتا ہے اور زندگی کے ہر پہلو کے حوالے سے رہنمائی کرتا ہے۔ یہ دین تا قیامت کے لیے ہے یہ محض ایک دور کے لیے نہیں آیا جیسے کہ پچھلے ادیان میں ہوا ہے بلکہ یہ ہر دور میں رہنمائی فراہم کرنے کے لیے آیا ہے نہ ہی یہ مخصوص علاقے کے لیے اترا ہے بلکہ تمام انسانیت کے لیے ہے۔

## ~~انسان~~ اسلام مکمل ضابطہ حیات ہے:

اسلام تمام انسانوں کے لیے ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ یہ دین معاشرتی و انفرادی اور اجتماعی زندگی کے ہر پہلو کی رہنمائی پیش کرتا ہے۔

"ایک انسان کا قتل ناحق تمام انسانیت کا قتل ہے اور جس نے ایک انسان کو بچایا گویا اس نے تمام انسانیت کو بچایا"
(5:32)

## اسلام کی نمایاں خصوصیات کیا ہیں؟

~~اسلام ایک ایسا دین ہے جو~~
اسلام کی بہت سی خصوصیات ہیں جن میں سے چند درج ذیل ہیں۔

دین

1۔ عقیدہ توحید: اسلام کا تصور توحید / معروف توحید کا حامل
اسلام کے پورے عملی اور اعتقادی نظام
میں پہلی اور بنیادی چیز ایمان باللہ ہے۔ یہاں جو کچھ
بھی ہے اسکا محور و مرکز خدا کی ذات ہے۔ ہر چیز جو اسلام
میں ہے خواہ عقیدہ ہو یا عمل، اس کی بنیاد صرف
عقیدہ توحید پر قائم ہے۔ اس ایک مرکز کے ہٹنے کی سارا
کا سارا نظام درہم برہم ہو جاتا ہے۔ بلکہ سرے سے اسلام
جیسی کسی چیز کا نام نہیں رہتا۔ پہلا کلمہ جسے اسلام
میں داخل ہونے کی بنیادی اور لازم شرط قرار دیا گیا ہے
وہ اسی بات کی ہی تو پیروی کرتا ہے۔

"لا الہ الا اللہ"

اللہ بے نیاز اور قیوم ہے جو ہمیشہ سے ہو اور ہمیشہ رہے۔

"وہ ایک ہے وہ بے نیاز ہے" (القرآن)

"اس نے ہر چیز کو پیدا کیا پھر اسکی تقدیر مقرر کی" ~~القرآن~~ (الفرقان: ۲)

"کیا آسمان اور زمین کو پیدا کرنے والے خدا کے بارے میں شک ہے"
(ابراہیم: 10)

حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:
"توحید اسلام کا پہلا سبق ہے"

۲۔ آسان دین:

اسلام کی ایک نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ یہ ایک آسان دین ہے۔ اس کی تعلیمات میں کوئی ابہام اور پیچیدگی نہیں ہے اس کی بنیاد اس اقرار پر ہے کہ اللہ واحد ہے، اسی نے کائنات کو پیدا کیا اور چلا رہا ہے۔ جتنی وضاحت اور جامعیت سے صفات الٰہی اسلام میں بیان کی گئی ہیں کسی اور مذہب (عیسائیت اور یہودیت) صفات الٰہیہ اس طرح سے بیان نہیں کی گئیں۔

Add examples against each of your arguments.

۳۔ مکمل کتاب کا حامل دین:

اسلام ایک مکمل کتاب کا حامل دین ہے۔ وہ کتاب جس میں کوئی شک نہیں۔ جس کا تعارف اللہ نے یوں کروایا:

"یہ وہ کتاب ہے جس کے کتاب الٰہی ہونے میں کوئی شک نہیں" (فاتحہ: ۲)

قرآن اللہ کی اتاری ہوئی کتاب ہے اور اسکا ذمہ بھی اسی نے لیا ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:

"ہم نے قرآن کو نازل کیا ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔" (الحجر: ۹)

۴۔ الہامی نظام حیات:

اسلام ایک ایسا نظام پیش کرتا ہے جو محض عقل انسانی کی کوششوں کا نتیجہ نہیں بلکہ ربانی ہدایت پر مبنی ہے۔ یہ کسی انسان کی تخلیق نہیں ہے بلکہ اسی خالق کی طرف سے آیا ہے جس نے یہ نظام حیات بنایا ہے۔ الہامی ہدایت کا دعویٰ تو تمام مذاہب کرتے ہیں موجودہ دور میں اسلام کے علاوہ کسی الہامی مذہب کی ہدایات محفوظ نہیں۔

## 5- دین و دنیا کی وحدت:

اسلام دین و دنیا کی اس مصنوعی علیحدگی کو ختم کر دیتا ہے جو دوسرے مذاہب میں رہا ہے۔ اکثر مذاہب میں ترک دنیا کی تعلیم ملتی ہے لیکن اسلام میں ترک دنیا کی بڑی شدت سے مخالفت کی گئی ہے۔

آپ ﷺ نے فرمایا کہ:

"اسلام میں ترک دنیا کا کوئی مقام نہیں"

حدیث مبارک ہے کہ

"جو شخص والدین کے لیے کام (محنت) کرتا ہے اور وہ اللہ کی راہ میں کام کرتا ہے اور جو اہل و عیال کے لیے محنت کرتا ہے وہ بھی اللہ کے لیے کام کرتا ہے جو اپنی ذات کو فقہ و فاقہ سے بچانے کے لیے کام کرتا ہے وہ بھی اللہ کی راہ میں کام کرتا ہے"

جو کام اللہ کی مرضی سے کیا جائے اور اس کی راہ میں کیا جائے عین عبادت ہے۔ اپنی دنیاوی بہتری سے غفلت برتنا اور یہ سمجھنا کہ اس طرح انسان اپنی آخرت سنوار رہا ہے غلط ہے۔

قرآن میں حکم دیا گیا ہے کہ:

"اور دنیا سے اپنا حصہ لینا نظر انداز نہ کرو"
(القصص: 77)

## 6- اخلاق حسنہ کا جامع دین:

اسلام میں اخلاق حسنہ کی تعلیم دی گئی ہے۔ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:

"میں بزرگ ترین اخلاق اور نیک ترین اعمال کی تکمیل کے لیے نبی بنایا گیا ہوں"

اسلام میں بتایا گیا ہے کہ برے اخلاق 4 چیزوں سے پیدا ہوتے ہیں جہل، ظلم، شہوت اور غضب جبکہ اچھے اخلاق بھی چار ہی چیزوں سے پیدا ہوتے ہیں جو کہ صبر، عفت، شجاعت اور عدل ہے۔

حدیث نبوی ہے کہ:

"پہلوان وہ نہیں جو دوسروں کو بچھا دے پہلوان تو وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے آپ کو سنبھال لیتا ہے۔"

7۔ مکمل ضابطہ حیات ہے:

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ زندگی کے ہر مرحلے کے حوالے سے ہدایت فراہم کرتا ہے۔ پیدائش سے لیکر موت تک ہر چیز کے حوالے سے اسلام میں ہدایات تعلیمات موجود ہیں۔ اسلام دنیا و آخرت دونوں کے حوالے سے ہدایت فراہم کرتا ہے۔ حدیث میں آتا ہے کہ

ماں بچے کی پہلی درس گاہ ہے

اسلام میں ہر فرد کے حقوق و فرائض بہت تفصیل کے ساتھ موجود ہیں خواہ وہ پڑوسی کے حقوق ہی کیوں نہ ہو۔ حدیث میں آتا ہے کہ

وہ شخص مومن نہیں ہو سکتا جس کے شر سے اسکا پڑوسی محفوظ نہ ہو

اسلام میں انسان کی انفرادی، اجتماعی، سیاسی و معاشرتی زندگی کے حوالے سے سبق ملتا ہے۔

8۔ اخوت پر مبنی دین:

اسلام کا ایک نمایاں پہلو اخوت ہے۔ نبی کی فیضان سے اسلام میں داخل ہونے والوں میں جو اخوت پیدا ہوئی، وہ ایسی بے نظیر و اعلیٰ ہے کہ جس کی نظیر تاریخ عالم میں نہیں ملتی ہے۔

جب ریاست مدینہ بنی تو سب سے پہلے اخوت کے رشتہ میں ریاست کے شہریوں کو باندھ دیا گیا جس سے ان کی رہائش و خوراک کا بھی بندوبست ہوا ساتھ میں اضافہ بھی۔

مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔

بقول علامہ اقبال:

اخوت اس کو کہتے ہیں چبھے کانٹا جو کابل میں
تو ہندوستاں کا ہر پیر و جواں بے تاب ہو جائے

۹۔ عالمگیر دین ہے:

اسلام ایک عالمی دین ہے۔ یہ کسی خاص ماحول کے لیے محدود نہیں ہے۔ نہ کسی نسل و زمانہ کے (لیے) ساتھ خاص ہے۔ یہ ہر زمان و مکان کے لیے سازگار ہے۔ رنگ و نسل اور قبیلے کی اہمیت نہیں ہے۔ اسی طرح آخری رسالت بھی عالمگیریت کی حامل ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ

"اے نبی ﷺ آپ ارشاد فرمائیں: اے لوگو! میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں"

۱۰۔ مساوات کا حامل دین:

اسلام مساوات کا دین ہے۔

مساوات کے معنی یہ ہیں کہ ہر شخص کو شرعاً و قانوناً وہ تمام حقوق حاصل ہیں جو کسی دوسرے شخص کو اسی ملک یا دین کے اندر حاصل شدہ ہیں۔ اسلام میں ہر شخص کو برابر اور مساوی سمجھا جاتا ہے جو وہ

کسی کو قبیلہ سے تعلق رکھتا ہو۔ خطبہ حجۃ الوداع میں
حضور ﷺ نے خاص طور پر مساوات پر زور دیا کہ

- کسی عربی کو کسی عجمی پر اور کسی عجمی کو کسی عربی پر کوئی فوقیت حاصل نہیں
- کسی گورے کو کسی کالے پر اور کسی کالے کو کسی گورے پر کوئی فوقیت حاصل نہیں ہے۔

بقول اقبال:

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز

"سب انسانوں میں عزت والا وہ ہے جو اللہ کی تعظیم میں بڑھا ہوا ہے" (الحجرات: 13)

11۔ شرک کی نفی:
اللہ کی ساتھ شرک کی تمام صورتوں کو مسترد کرتا ہے۔ اسلام شرک کو عقل کی توہین اور انسانیت کا زوال قرار دیتا ہے۔ اسلام میں داخل ہونے کی پہلی شرط ہی عقیدہ توحید ہے یہ ماننا کہ اللہ ایک ہے اسکا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اور اکیلا ہی رب ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:

"بے شک شرک ظلم عظیم ہے"
(لقمان: 13)

15۔ فساد کی ممانعت پر مبنی دین:
اسلام سرکشی اور

فساد کا دشمن ہے اور شروع سے ہی آزادی وانصاف
کی فضا بلند کرتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

Conclusion is missing.

"جس نے کسی کو ناحق قتل کیا یا زمین میں
فساد پھیلایا، اس نے پوری انسانیت کا قتل کیا"
(المائدہ : ۳۲)

Good structure and presentation.

~~[illegible]~~

مندرجہ بالا نمایاں خصوصیات سے ثابت ہوا
ہے کہ اسلام کے سوا انسانیت کے پاس دوسرا کوئی راستہ
نہیں ہے۔ اسلام کی خصوصیات کو اختیار کر کے دنیا حقیقی
طور پر امن اور سلامتی کے ساتھ رہ سکتی ہے۔ اسلام کی
روح عالمگیریت ہے۔ اسلام ایک ایسا دین ہے جس
میں تمام سوالات کے جوابات موجود ہیں۔ اسی طرح
اسلام ایک اصلاحی اور انقلابی ~~تقدیر~~ تحریک
ہے جو نیکیوں کو قائم کرنے اور بدی کو روکنے
کی جدوجہد کرتی ہے۔

12/20

سوال: